نقد و نظر

الامر المبرم لابطال الکلام المحکم

مصنف۔ مولانا ابوالقاسم بنارسی مرحوم

ناشر۔ اہلِ حدیث اکادمی۔ کشمیری بازار لاہور

صفحات ۲۴۵۔ قیمت ۸ روپے

مولانا ابوالقاسم بنارسی مرحوم، دراصل ضلع گجرات کے ایک مقام کنجاہ کے باشندے تھے۔ ان کے والد ابتدائے عمر میں سکھ مذہب کے پیرو تھے۔ بعد میں اسلام قبول کر لیا اور محمد سعید کے نام سے موسوم ہوئے۔ قبولِ اسلام کے بعد دینی و مذہبی تعلیم حاصل کی اور اپنے دور کے جلیل القدر علما میں شمار ہونے لگے۔ یہ ہندوستان کے مشہور شہر بنارس میں سکونت پذیر ہو گئے تھے۔ مسلکاً اہلِ حدیث تھے۔ ان کے ایک لڑکے مولانا ابوالقاسم بنارسی تھے جو متعدد علمی اور تحقیقی کتابوں کے مصنف تھے۔ جن میں سے ایک زیرِ تبصرہ کتاب "الامر المبرم" ہے۔ یہ کتاب دراصل ڈاکٹر عمر کریم کی ایک کتاب "القول المحکم" کا جواب ہے۔ "القول المحکم" میں انھوں نے صحیح بخاری پر کچھ اعتراضات کیے تھے۔ مولانا نے ان اعتراضات کا علمی جائزہ لیا ہے اور جواب دیتے وقت ان کا ایسا محاکمہ کیا ہے جو انہی کا حصہ ہو سکتا ہے۔ اس سے پہلے ڈاکٹر عمر کریم نے "الجرح علی البخاری" کے نام سے ایک کتاب تصنیف کی تھی۔ اس کا جواب بھی مولانا بنارسی نے دیا تھا اور اس کا نام "حل مشکلات البخاری" رکھا تھا

القول المحکم اپنے موضوع سے متعلق نہایت جامع اور عمدہ کتاب ہے۔ یہ ایک عرصے سے نایاب تھی اب شیخ محمد اشرف صاحب کی کوشش سے اہلِ حدیث اکادمی نے عمدہ کاغذ، بہتر طباعت اچھی کتابت اور رنگین سرورق کے ساتھ دوبارہ شائع کی ہے۔ مقدمہ اور تعلیقات، مولانا محمد عبدہٗ (استاذ ادارہ علوم اثریہ لائل پور) نے تحریر کیے ہیں۔

کتاب کے مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ مولانا ابوالقاسم کی زبان بڑی زوردار ہے اور ان کا دائرۂ معلومات بہت وسیع ہے۔ لیکن عجیب بات یہ ہے کہ ناشر کی طرف سے تصحیح کی طرف پوری توجہ نہیں کی گئی حالانکہ یہ ضروری چیز تھی۔ ایک علمی کتاب میں کتابت کی غلطیاں اس کی قدر و قیمت پر اثر انداز ہوتی ہیں۔